

امام باڑہ غفر انما ب میں یوم حسینؑ و تاریخ ساز شب بیداری کا انعقاد برادران اہلسنت کی ماتمی انجمنوں کی نوحہ خوانی و سینہ زنی

ہندوستان کو اتحاد کی ضرورت اور مولانا سید کلب جواد کی جانب سے شیعہ و سنی اتحاد کی سمت میں ’یوم امام حسینؑ‘ کے انعقاد کو ایک تحریک قرار دیتے ہوئے اس تحریک کو باقی رکھنے کے لئے سبھی علماء کو اس سمت میں چلنا ہوگا۔ پروفیسر خان محمد عاطف نے دوران تقریر کہا کہ جو حسینؑ ابن علیؑ کے طرفدار ہیں انھیں دنیا کی دولت سے سروکار نہیں اور انھیں کسی بھی طرح خرید نہیں جاسکتا انھوں نے امام حسینؑ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نانا نونا سے کی سنت میں مطابقت پائی جاتی ہے امام حسینؑ نے یزید کی بیعت نہ کر کے اپنے نانا کے دین کو بچایا۔ انھوں نے زمانہ کے نام نہاد علماء پر چوٹ کی کہ آج وہ سیاسی عہدہ حاصل کرنے کے لئے سب بھولے ہوئے ہیں۔ مولانا مشن ملج آباد کے صدر بابا ظفر احمد خاں نے کہا کہ کربلا میں ڈھائے گئے مظالم کی مثال دنیا میں کہیں نہیں ملتی جس کی یاد ہر سال منائی جاتی ہے اور قیامت تک منائی جاتی رہے گی۔ انھوں نے شیعہ سنی اتحاد کے لئے مولانا کلب جواد کی جانب سے اٹھائے گئے اس قدم پر کہا کہ کچھ نام نہاد علماء مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کی باتیں کرتے ہیں۔ آخر میں مولانا سید کلب جواد نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وقت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس طرح کی شروعات کی ہے اور اس کے ذریعہ سازشوں کو ناکام بنایا ہے جس کا مرکز لکھنؤ کو بنایا جا رہا ہے۔ اتحاد کا بہترین مرکز امام حسینؑ کی ذات ہے کیونکہ تمام مذاہب کے مقدس مقامات پر اسی مذہب کے ماننے والے جاتے ہیں جب کہ امام حسینؑ کی ذات سے وابستہ امام باڑوں میں ہر مذہب کا ماننے والا آتا ہے جو اتحاد کا بہترین مرکز ہے انھوں نے امام عبداللہ بخاری کو سنی و شیعہ اتحاد کی ایک مثال بتایا خصوصی طور پر لکھنؤ میں جلوسہائے عزاک کی بحالی کی تحریک میں وہ بھی شامل رہے ہیں۔ ماتمی انجمنوں کی نوحہ خوانی سے قبل مرثیہ خوان خلیل احمد وان کے ہم نوا نے اپنے مخصوص انداز میں مرثیہ پیش کیا اور صبح ہونے تک برادران اہلسنت کی ماتمی انجمنوں کی نوحہ خوانی جاری رہی اور بہت سی انجمنوں نے اپنا اپنا کلام پیش کیا۔

۱۸ فروری ۲۰۰۹ء/۲۲ صفر ۱۴۳۰ھ کو شیعہ و سنی اتحاد کی سمت میں امام باڑہ غفر انما ب میں تاریخی جلسہ ’یوم امام حسینؑ‘ اور شب بیداری ہوئی اس موقع پر سنی کتب فکر کے مقررین و علماء نے اتحاد کا مرکز امام حسینؑ کی ذات کو قرار دیتے ہوئے قائد ملت مولانا سید کلب جواد صاحب کی جانب سے مسلمانوں میں اتحاد کی کوشش کو بہترین قدم بتایا اور اس دن کو صرف لکھنؤ ہی نہیں بلکہ ہندوستان کے مختلف مقامات پر منانے کی بات کہی۔ امام باڑہ میں شامل ہوئے عقیدتمندان امام حسینؑ میں شیعہ و سنی مسلمانوں کی کثیر تعداد تھی۔ اس موقع پر مولانا مفتی محمد نعیم اشرف صدر آل انڈیا تنظیم اہلسنت نے صدارت کے فرائض انجام دیئے اور شاعر اہلبیت جناب قیصر جو پوری صاحب نے نظامت کی۔

شیعہ سنی اتحاد کے طور پر منائے جانے والے ’یوم حسینؑ‘ میں مہمان خصوصی مولانا یحییٰ بخاری جامع مسجد دہلی نے اپنی تقریر میں کہا کہ تاریخ اسلام میں امام حسینؑ کی شخصیت جو اہمیت رکھتی ہے وہ کسی کی محتاج تعارف نہیں ہے انھوں نے دین اسلام کو بچایا اور ہر سال جو محرم ہوتے ہیں انہیں کی یاد تازہ کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اگر مسلمان ان کی زندگی کا صحیح مطالعہ کر لیں تو شیعہ سنی الگ رہ ہی نہیں سکتے۔ انھوں نے اپیل کی کہ ملک کی عظمت کو برقرار رکھنا ہے تو قومی اتحاد برقرار رکھنا ہوگا۔ مسلمانوں میں اتحاد کے علمبردار کے طور پر آیۃ اللہ امام خمینی، مولانا کلب جواد کو یاد کیا اور اس فہرست میں اپنے والد امام جامع مسجد عبداللہ بخاری کو مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ سنی و شیعہ اتحاد کے لئے اس طرح سلسلہ ہندوستان کے دوسرے مقامات پر بھی جاری رکھنا چاہئے۔

مولانا مفتی محمد نعیم نے کہا کہ اختلاف پیدا کرنے والے تو پیدا ہوتے رہیں گے اور اب تو یزید کے بھی ہم نوا پیدا ہو گئے ہیں آج پورے

لاگ آن کریں / Log on

www.al-ijtihaad.com

دبستان خاندان اجتہاد اور اس خاندان کے فقہاء، علماء، شعراء اور ادباء وغیرہم کے تصاویر، سوانح حیات بلکہ اور بھی بہت کچھ معلومات کے لئے —

۵۶

ماہنامہ ”شعاع عمل“ لکھنؤ

مارچ ۲۰۰۹ء